My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات سالانہ

برائے سوم

نام .... ولد ....

پتہ ....

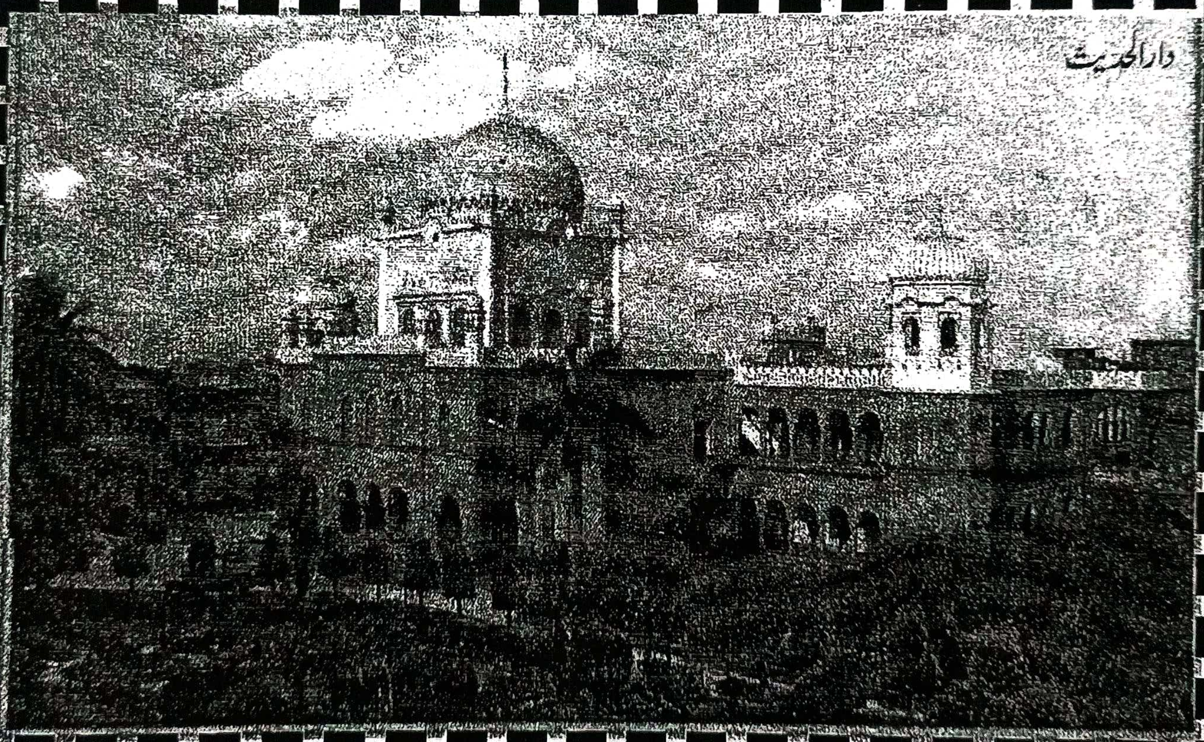

ملنے کا پتہ : دیوبند مدرسہ سینٹر دار العلوم مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

Mob-7017027471-8449430478

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

جرحیہ سوالات
امتحان سالانہ دار العلوم دیوبند
سوم عربی

۳۰/ رجب المرجب/ ۱۴۳۹ھ
بروز سہ شنبہ

كافيه

سوال نمبر ۱ : وقد يكون المبتدأ نكرة اذا تخصصت بوجه ما مثل ولعبد مؤمن خير من مشرك و أ رجل في الدار أم امرأة و ما احد خيرمنك وشر اهر ذاناب وفي الدار رجل وسلام عليك .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ اور بتائیں کہ مبتدا کی اصل کیا ہے؟ اور تخصیص کسے کہتے ہیں؟ (۸)۔ «أ رجل في الدار أم امرأة» اور «ما احد خيرمنك» اور «سلام عليك» کی وجہ تخصیص اچھی طرح واضح کریں (۱۲)۔

سوال نمبر ۲ : ثم ان كان اسما يصح جعله لما انتصب عنه جاز ان يكون له ولمتعلقه والا فهو لمتعلقه فيطابق فيهما ما قصد الا اذا كان جنسا الا ان يقصد الانواع .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ تمیز کی تعریف کرکے مذکورہ عبارت کی مع مثال مکمل تشریح کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۳ : المجموع ما دل على آحاد مقصودة بحروف مفرده بتغير ما فنحو تمر وركب ليس بجمع على الاصح ونحو فلك جمع وهو صحيح ومكسر .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ جمع کی مذکورہ تعریف کی اس طرح سے وضاحت کریں کہ فوائد قیود کی مکمل طور پر وضاحت ہوجائے (۱۰)۔ فنحو تمر الخ سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں؟ واضح کریں نیز جمع صحیح ومکسر کی تعریف مع مثال لکھیں (۱۰)۔

سوال نمبر ٤ : ومن خصائصها انه اذا ذكر احدهما ذكر الآخر بخلاف باب اعطيت، ومنها جواز الالغاء اذا توسطت او تاخرت لاستقلال الجزئين كلاما .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ افعال قلوب کی تعریف کرکے افعال قلوب شمار کرائیں (۸)۔ پھر مذکورہ دونوں خصوصیات کی وضاحت کریں، نیز «لاستقلال الجزئين كلاما» کی وضاحت کریں (۱۲)۔

سوال نمبر ٥ : افعال المدح والذم ما وضع لانشاء مدح اوذم فمنها نعم وبئس، وشرطهما ان يكون الفاعل معرفا باللام او مضافا الى المعرف بها او مضمرا مميزا بنكرة منصوبة او بما مثل فنعما هي .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ افعال مدح وذم کی تعریف کریں (۵)۔ «وشرطهما الخ» کی مع مثال وضاحت کریں (۱۳)۔

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

مرحلہ سوالات

امتحان ششماہی سالانہ دار العلوم دیوبند

سوم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

۵/شعبان المعظم / ۱۴۳۸ھ
بروز سہ شنبہ

كافيه

سوال نمبر ۱ : ومنها ما وقع مضمون جملة لا محتمل لها غيره ، نحو له علي ألف درهم اعترافا ، ويسمى تأكيدا لنفسه .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ «منها» کی ضمیر کا مرجع متعین کرتے ہوئے مذکورہ قاعدہ کی مکمل وضاحت کریں، نیز وہ قیاس بھی بیان کریں جس کی وجہ سے عامل کا حذف واجب ہوا ہے، اور وہ عامل کیا ہے؟ بیان کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۲ : والموصوف أخص أو مساو ومن ثم لم يوصف ذو اللام إلا بمثله أو بالمضاف إلى مثله، وإنما التزم وصف باب هذا بذي اللام للإبهام، ومن ثم ضعف مررت بهذا الأبيض وحسن بهذا العالم .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ قاعدہ کی وضاحت کرتے ہوئے «من ثم لم يوصف الخ»، «من ثم ضعف الخ» اور «حسن الخ» تینوں تفریعات کو قاعدہ پر منطبق کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۳ : ومميز الثلاثة إلى العشرة مخفوض مجموع لفظا أو معنى ... ولا يميز واحد واثنان استغناء بلفظ التمييز عنهما مثل رجل ورجلان لإفادته النص المقصود بالعدد .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ «ومميز الثلاثة الخ» کی مراد مع مثال واضح کریں (۸)۔ «ولا يميز واحد الخ» کی وضاحت کریں نیز «واحد واثنان» کی تمیز نہ آنے کی وجہ لکھیں (۱۰)۔

سوال نمبر ٤ : المصدر اسم للحدث الجاري على الفعل وهو من الثلاثي المجرد سماع ومن غيره قياس ، ويعمل عمل فعله ماضيا وغيره إذا لم يكن مفعولا مطلقا ، ولا يتقدم معموله عليه ولا يضمر فيه .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مصدر کی مذکورہ تعریف کی اچھی طرح وضاحت کریں (۵)۔ مصدر کے ماضی، حال اور استقبال تینوں زمانوں میں عمل کرنے کی مثال لکھیں (۱۰)۔ مصدر کا معمول مصدر سے مقدم نہیں ہو سکتا اور نہ ہی اس میں ضمیر پوشیدہ ہو سکتی ہے ایسا کیوں؟ جواب دیں (۵)۔

سوال نمبر ٥ : أفعال المقاربة ما وضع لدنو الخبر رجاء أوحصولا أو أخذا فيه ، فالأول عسى وهو غير متصرف ، تقول عسى زيد أن يخرج ، وعسى أن يخرج زيد ، وقد يحذف أن .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ افعال مقاربہ کی تعریف کی مکمل وضاحت کریں (۱۳)۔ غیر متصرف کی مراد واضح کر کے بتائیں کہ مصنف نے عسی کی دو مثالیں کیوں دی ہیں؟ یہ وضاحت لکھیں (۷)۔

✿✿✿✿✿

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان سالانہ دار العلوم دیوبند

سوم عربی

یکم شعبان المعظم / ۱۴۴۴ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

كافيه

سوال نمبر ۱ : فالعدل خروجه عن صيغته الأصلية تحقيقا كثلث ومثلث وأخر وجمع أو تقديرا كعمر وباب قطام في تميم . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھئے۔ (۱۰) تعریفِ عدل کی جامعیت ومانعیت ظاہر کیجئے (۸)۔ عدلِ تحقیقی وتقدیری کو مثالوں سے سمجھایئے، نیز « باب قطام » کی مراد ظاہر کیجئے۔ (۱۲)

سوال نمبر ۲ : وقد يحذف الفعل لقيام قرينة جوازا في مثل زيد لمن قال من قام ، شعر :

ولِيبكِ يزيد ضارع لخصومة ‌ ‌ ‌ ‌ ومختبط مما تطيح الطوائح

ووجوبا في مثل ﴿وإن أحد من المشركين استجارك﴾ .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸)۔ دونوں لفظ « مثل » کی مراد واضح کرتے ہوئے عبارت کی مکمل تشریح کیجئے (۱۷)۔ نیز مذکورہ شعر کی ترکیب نحوی کیجئے (۵)۔

سوال نمبر ۳ : والثالث ما أضمر عامله على شريطة التفسير، وهو كل اسم بعده فعل أو شبهه مشتغل عنه بضميره أو متعلقه لو سلط عليه هو أو مناسبه لنصبه مثل زيدا ضربته و زيدا مررت به وزيدا ضربت غلامه وزيدا حبست عليه، ينصب بفعل مضمر يفسره ما بعده .

اعراب لگایئے اور ضمیروں کے مراجع ظاہر کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ « ما أضمر عامله على شريطة التفسير » کی تعریف مع فوائد قیود بوضاحت تحریر کیجئے (۱۰)۔ چاروں مثالوں کا فرق واضح کرتے ہوئے ان میں مناسب افعال ناصبہ متعین کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ٤ : وهما صدر الكلام وكلاهما يقع مرفوعا ومنصوبا ومجرورا، فكل ما بعده فعل غير مشتغل عنه بضميره كان منصوبا معمولا على حسبه وكل ما قبله حرف جر أو مضاف فمجرور، وإلا فمرفوع مبتدأ إن لم يكن ظرفا، وخبرا إن كان ظرفا وكذلك أسماء الاستفهام والشرط ، وفي مثل : « كم عمة لك يا جرير وخالة » ثلاثة أوجه . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ عبارت میں مذکورہ تمام نحوی مسائل کو الگ الگ بوضاحت تحریر کیجئے۔ (۱۸)

سوال نمبر ٥ : فإذا أضيف (اسم التفضيل) فله معنيان أحدهما وهو الأكثر أن تقصد به الزيادة على من أضيف إليه، فيشترط أن يكون منهم ، مثل زيد أفضل الناس، فلا يجوز يوسف أحسن إخوته لخروجه عنهم بإضافتهم إليه والثاني أن تقصد زيادة مطلقة، ويضاف للتوضيح، فيجوز يوسف أحسن إخوته .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ اسم تفضیل کی تعریف کیجئے، پھر عبارت کی تشریح کرتے ہوئے اسم تفضیل کے تینوں طریقۂ استعمال کی وضاحت کیجئے۔ (۱۸)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

مرتبہ سوالات

امتحان سالانہ دارالعلوم دیوبند

مورخہ ۲ شعبان ۱۴۲۸ھ
بروز پنجشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات کے جوابات
تحریر کیجئے

کافیہ

نمبر ۱:- وما فيه علمية مؤثرة اذا نكر صرف لما تبين من انها لا تجامع مؤثرة الا ما هي شرط فيه الا العدل ووزن الفعل وهما متضادان فلا يكون معها الا احدهما فاذا نكر بقي بلا سبب او على سبب واحد۔

ضبط حرکات وسکنات کے ساتھ عبارت لکھئے۔ پھر ترجمہ ومطلب تحریر کیجئے۔ (۸) ما فیہ میں ما موصولہ ہے یا موصوفہ بہر صورت اس کی مراد متعین کیجئے، جن اسباب کے ساتھ علمیت بطور شرط یا بطور سببیت جمع ہوتی ہے۔ ان کو الگ الگ شمار کیجئے (۴) عدل ووزن کے تضاد کو واضح کیجئے۔ لما تبین سے وھما متضادان تک کی ترکیب نحوی لکھئے۔ دونوں استثناء کے مستثنیٰ ومستثنیٰ منہ کو ظاہر فرمایئے۔ (۴)

نمبر ۲:- وكل ما دل على هيئة صح ان يقع حالا مثل هذا بسرا اطيب منه رطبا وقد تكون جملة خبرية فالاسمية بالواو والضمير او بالواو او بالضمير على ضعف والمضارع المثبت بالضمير وحده وما سواهما بالواو والضمير او باحدهما ولا بد في الماضي المثبت من قد ظاهرة او مقدرة ——— عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھئے۔ (۸) حال کی تعریف وھیئت کی مراد بیان کیجئے۔ ھذا بسرا تا رطبا کی ترکیب نحوی کرتے ہوئے بسرا اور رطبا کا عامل واضح کیجئے۔ کیا اسم جامد بھی حال بن سکتا ہے؟ (۴) مذکورہ جملہ حالیہ کے روابط بالتفصیل لکھئے اور ماضی مثبت میں قد کیوں ضروری ہے۔ (۴)

نمبر ۳:- هي معنوية ولفظية فالمعنوية ان يكون المضاف غير صفة مضافة الى معمولها وهي اما ان يكون بمعنى اللام فيما عدا جنس المضاف وظرفه واما بمعنى من في جنس المضاف او بمعنى في في ظرفه وهو قليل مثل غلام زيد وخاتم فضة وضرب اليوم وتفيد تعريفا مع المعرفة وتخصيصا مع النكرة۔

عبارت مع اعراب لکھکر ترجمہ اور مطلب لکھئے (۸) اضافت اور اس کی دونوں قسموں کی تعریفات اور اضافت لفظی کی مثال بھی لکھئے۔ (۴) اضافت معنویہ کا بمعنیٰ لام وفی اور من کے مذکورہ ضوابط تحریر کیجئے اور ہر ایک کی مثال بھی لکھئے نیز دونوں اضافتوں کا فائدہ بھی واضح کیجئے۔ (۴)

نمبر ۴:- ولهما صدر الكلام وكلاهما يقع مرفوعا ومنصوبا ومجرورا۔ فكل ما بعده فعل غير مشتغل عنه بضميره كان منصوبا معمولا على حسبه وكل ما قبله حرف جر او مضاف فمجرور والا فمرفوع مبتدأ ان لم يكن ظرفا وخبر ان كان ظرفا… وفي مثل ع كم عمة لك يا جرير وخالة، ثلاثة اوجه ——— عبارت مع اعراب لکھئے محذوفات کو ظاہر کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے اور مطلب لکھئے (۸) فکل ما بعدہ الخ سے بیان کردہ ضوابط مع امثلہ لکھئے (۴) وفی مثل کم عمۃ الخ کی تینوں وجوہ کے اعتبار سے ترکیب نحوی کیجئے۔ (۴)

نمبر ۵:- ولا يعمل في مظهر الا اذا كان صفة لشئ وهو في المعنى لمسبب مفضل باعتبار الاول على نفسه باعتبار غيره منفيا مثل ما رأيت رجلا احسن في عينه الكحل منه في عين زيد لانه بمعنى حسن۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۸) اسم تفضیل کے طریق استعمال مع امثلہ تحریر کریں۔ (۴) اسم ظاہر میں عمل کی شرائط بیان کریں ان شرائط کو مذکورہ مثال پر منطبق کرکے مثال کی ترکیب بھی لکھیں۔ (۴)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۱۰)

پرچہ سوالات
امتحان سالانہ دار العلوم دیوبند

مورخہ ۷، شعبان ۱۴۲۴ھ
بروز شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات کے جواب تحریر کیجئے

کافیہ

س ۱ :- وقد یحذف الفعل لقیام قرینۃ جوازا فی مثل زید لمن قال من قام شعر ولیبك یزید ضارع لخصومۃ ومختبط مما تطیح الطوائح ؛ ووجوبا فی مثل وان احد من المشرکین استجارك -

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۵) ضارع، مختبط، طوائح کے معنیٰ لکھکر بتائیے کہ شعر کس چیز کی مثال میں لایا گیا ہے اور کونسا کلمہ مثال بن رہا ہے اس کا عامل بھی لکھئے (۶) دونوں جگہ فی مثل سے جس قاعدہ کی طرف اشارہ ہے اس کو نقل کرکے حذف جوازی اور وجوبی کے شرائط بھی لکھئے۔ (۴)

س ۲ :- والثالث ما اضمر عاملہ علی شریطۃ التفسیر وھو کل اسم بعدہ فعل اوشبھہ مشتغل عنہ بضمیرہ اومتعلقہ لوسلط علیہ ھو اومناسبہ لنصبہ مثل زید اضربتہ وزیدا امررت بہ وزیدا ضربت غلامہ

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۴)، ما کی مراد، اضمار اور شریطۃ کے معنیٰ اور ما اضمر عاملہ علی شریطۃ التفسیر کی تعریف کے ہر ہر جزء کی الگ الگ تشریح کرنے کے بعد تعریف لکھئے (۷) امثلہ بالا میں ہر مثال کے عامل محذوف کی تعیین کرکے مفسر مفسر کو ایک ساتھ لکھئے اور ان مثالوں کے باہمی فرق کو سمجھائیے (۴)

س ۳ : العلم ... ھو ما اشتمل علی علم المضاف الیہ والمضاف الیہ کل اسم نسب الیہ شئی بواسطۃ حرف الجر ... فالتقدیر شرطہ ان یکون المضاف اسما مجردا تنوینہ لاجلھا -

تشریح کریں (۴) علم و مراداً کے مرادی معنیٰ اور لاجلھا کی ضمیر کا مرجع لکھیں بعدہ مضاف الیہ اور مجرور کی جامع تعریف کرکے مطلب کی وضاحت کریں۔ (۸) لفظاً سے آخر تک کی ترکیب بھی کریں۔ (۳)

س ۴ :- واذا اخبرت بالذی صدرتھا وجعلت موضع المخبر عنہ ضمیرا لھا واخرتہ خبرا عنہ فاذا اخبرت عن زید من ضربت زیدا قلت الذی ضربتہ زید ——— فان تعذر امر منھا تعذر الاخبار ——— اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۵)، لہا اور منہا کی ضمیر کا مرجع متعین کرکے مسئلہ مذکور کے شرائط ذکر کریں (۴) اس کے بعد مطلب وضاحت کے ساتھ تحریر کریں (۶)

س ۵ :- المضارع ما اشبہ الاسم باحد حروف نایت لوقوعہ مشترکا وتخصیصہ بالسین اوسوف فالھمزۃ للمتکلم مفردا والنون لہ مع غیرہ والتاء للمخاطب مطلقا وللمؤنث والمؤنثین غیبۃ -

اعراب لگاکر المضارع سے سوف تک کی ترکیب اور ترجمہ کریں (۷) لہ مع غیرہ کی ضمیروں کے مراجع متعین کرکے بتائیے کہ فعل مضارع اسم کے ساتھ کتنی چیزوں میں مشابہ ہے۔ مشابہت کے طریقوں کو تحریر کرکے مطلب لکھیں (۸)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات

امتحان سالانہ دارالعلوم دیوبند

سوم عربی

۲/ شعبان المعظم / ۱۴۳۹ھ
بروز پنجشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر۱ : كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ . وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ . وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ . أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے(۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے اصحاب رس اور اصحابِ ایکہ کی مراد بتایئے(۱۰)۔ نیز خط کے اوپر کے کلمات کی لغوی تحقیق کیجیے۔(۱۰)

سوال نمبر۲ : كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ . إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ . تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ . فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ . وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے(۱۰)۔ قوم عاد پر عذاب ہوا، اس واقعہ کو مختصراً بیان کیجیے(۸)۔ خط کے اوپر کے کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے۔(۱۲)

سوال نمبر۳ : هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ . وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے(۱۰)۔ «آخرین» کا مصداق متعین کرتے ہوئے مطلب تحریر کیجیے(۱۲)۔ اور خط کے اوپر کے کلمات کی لغوی وصرفی تحقیق کیجیے۔(۸)

سوال نمبر۴ : وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ . هَمَّازٍ مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ . مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ . عُتُلٍّ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ . أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ . إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ . سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ .

آیات مبارکہ کا ترجمہ کیجیے(۱۰)۔ خط کے اوپر کے کلمات کی لغوی وصرفی تحقیق کیجیے(۱۵)۔ اور «أساطير الأولين» کی ترکیب نحوی کیجیے(۵)۔

سوال نمبر۵ : إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ . فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ . إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ .

سلیس ترجمہ کرکے الکوثر کی مراد واضح کیجیے(۱۰)۔ شانِ نزول تحریر کرکے مطلب بیان کیجیے(۱۲)۔ نیز خط کے اوپر کے کلمات کی لغوی وصرفی تحقیق کیجیے(۸)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان ششماہی دارالعلوم دیوبند

سوم عربی

۵/ شعبان المعظم / ۱۴۴۴ھ

بروز شنبہ

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

نوٹ

صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ . إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ . تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ . فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ . وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ قوم عاد پر عذاب ہوا، اس واقعہ کو مختصراً بیان کرتے ہوئے مطلب لکھیے (۱۲)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے۔ (۸)

سوال نمبر ۲ : اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ . آیات شریفہ کا ترجمہ کیجیے (۱۰) «لعب» اور «لھو» کا مفہوم لکھ کر آیات کا مطلب تحریر کیجیے (۱۰)۔ پھر خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ . هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُّوا وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ . يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ . آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ ان آیات میں جن دو واقعات کی طرف اشارہ ہے انھیں بیان کرتے ہوئے مطلب تحریر کیجیے (۱۵)۔ پھر «سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ» کی ترکیب کیجیے۔ (۵)

سوال نمبر ۴ : وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا . ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا . ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا . فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا . يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا . وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا .

آیات مبارکہ کا ترجمہ کیجیے (۱۲)۔ «السماء» کی مراد واضح کرتے ہوئے آیات کی تشریح کیجیے (۱۰)۔ پھر خط کشیدہ کلمات کی لغوی وصرفی تحقیق کیجیے۔ (۸)

سوال نمبر ۵ : كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا . إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا . فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا . فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا . وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا .

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے (۸)۔ ان میں جو واقعہ بیان کیا گیا ہے اسے مختصراً لکھ کر مطلب تحریر کیجیے (۱۲)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی وصرفی تحقیق کرکے «نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا» کی نحوی ترکیب کیجیے (۱۰)۔

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان سالانہ دار العلوم دیوبند

نوٹ

صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں

۳/ شعبان/ ۱۴۳۳ھ

بروز یکشنبہ

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر۳)

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر۱: وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ . إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ . يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ . قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ . الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ . يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ . يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ . ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ . آیات کریمہ کا ترجمہ و مطلب لکھئے (۲۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر۲: وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ . حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ . فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ نُكُرٍ . خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ . مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ . آیات کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ تشریح کرتے ہوئے «داعی» کی مراد لکھئے (۱۰)۔ پھر خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر۳: إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً . فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا . عُرُبًا أَتْرَابًا . لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ . ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ . وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ . وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ . فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ . وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ . لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ . آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «هن» کا مرجع اور «اولین» و «آخرین» کی مراد بتاتے ہوئے مطلب تحریر کیجئے (۱۲)۔ اور خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۸)۔

سوال نمبر۴: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَآمَنَتْ طَائِفَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ . آیت مبارکہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «حواریین» کے لغوی اور مرادی معنی لکھ کر مطلب لکھئے (۱۲)۔ اور «فایدنا» سے آخر تک کی نحوی ترکیب کیجئے۔ (۸)

سوال نمبر۵: وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ . وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ . وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ . فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ . إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ . لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ . آیات کریمہ کا ترجمہ و مطلب لکھئے (۱۸)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۷)۔ پھر «إن هو» سے آخر تک کی نحوی ترکیب کیجئے (۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان سالانہ دارالعلوم دیوبند

۱۰/ شعبان/ ۱۴۳۲ھ

بروز سہ شنبہ

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

سوم عربی

نوٹ: صرف چار سوالوں کے جوابات تحریر کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱: وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ . إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ . مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ . وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ . آیات کریمہ کا ترجمہ و تشریح کریں (۱۴)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کر کے بتائیں کہ «المتلقیان» سے کون مراد ہیں؟ (۱۰)۔

سوال نمبر ۲: إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ . لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ . خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ . إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا . وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا . فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا . وَكُنتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً . فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ . وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ . وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ . أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ . آیات کا ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۷)۔

سوال نمبر ۳: هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنفَضُّوا وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ . يَقُولُونَ لَئِن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ . آیات کریمہ کا ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۴)۔ اور بتائیں کہ ان آیات میں کن لوگوں کا قول نقل کیا گیا ہے؟ اور دوسری آیت کا تعلق کس واقعہ سے ہے؟ (۸)۔

سوال نمبر ۴: فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ . وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ . سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ . فَهَلْ تَرَىٰ لَهُم مِّن بَاقِيَةٍ . وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَن قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ . آیات مبارکہ کا ترجمہ کر کے مطلب لکھیں (۱۴)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۸)۔

سوال نمبر ۵: لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا . جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا . رَّبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا . يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا . آیات کریمہ کا ترجمہ و مطلب لکھیے (۱۷)۔ اور «لا یسمعون» سے «حسابا» تک کی نحوی ترکیب کیجیے (۵)۔

سوال نمبر ۶: أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ . حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ . كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ . ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ . كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ . لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ . ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ . ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ . پوری سورہ مبارکہ کا ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے (۷)۔ اور «لترون الجحیم» سے اخیر تک نحوی ترکیب کیجیے (۵)

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب
تحریر کریں

سوم عربی

۴/ شعبان/ ۱۴۳۱ھ
بروز شنبہ

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱: وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ . إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ . يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ . قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ . الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ . يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ . يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ . ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ . آیات کریمہ کا ترجمہ کریں (۴)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کرکے مختصر تفسیر لکھیں (۲)۔ «یَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ» کی نحوی ترکیب کریں (۳)۔

سوال نمبر ۲: وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَى . وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَى وَأَقْنَى . وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَى . وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى . وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَى . وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَى . وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَى . فَغَشَّاهَا مَا غَشَّى . فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَى . آیات کا ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۷)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کریں (۵)۔ اور پہلی آیت کی نحوی ترکیب کریں (۳)۔

سوال نمبر ۳: هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِن دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنتُمْ أَن يَخْرُجُوا ۖ وَظَنُّوا أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۚ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ . آیات کریمہ کا ترجمہ کرکے شان نزول تحریر کریں اور مطلب لکھیں (۷)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تحقیق اور معنی مرادی بیان کریں (۵)۔ اور «وَظَنُّوا أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللَّهِ» کی نحوی ترکیب کریں (۳)۔

سوال نمبر ۴: أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ . أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ . فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ . لَّوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ . فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ . وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ . وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ . آیات مبارکہ کا ترجمہ کرکے مطلب لکھیں (۷)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کریں (۵)۔ اور پہلی آیت کی ترکیب کریں (۳)۔

سوال نمبر ۵: لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ . رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً . فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ . وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ . وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ . آیات کریمہ کا ترجمہ کرکے خط کشیدہ الفاظ کے لغوی معنی لکھیے، پھر آیات کی تفسیر کیجیے (۱۱)۔ اور بتائیے کہ «مشرکین»، «منفکین»، «مخلصین» اور «حنفاء» کی اعرابی حالت کیا ہے؟ اور کیوں؟ (۴)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان سالانہ دارالعلوم دیوبند

سوم عربی

۴/ شعبان المعظم / ۱۴۳۹ھ
بروز شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

القراءة الواضحة

سوال نمبر ۱ : مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ اور خط کے اوپر کے الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں(۱۵)۔

هذا دكان الجزار، الذبائح معلقة بسلاسل حديدية متينة، الجزار يقطع اللحم بسكينه الكبيرة ثم يفرمها وفق رغبة الزبائن، وبعض اللحوم مختومة بالاختام الزرقاء والخضراء، وهذه اختام الاطباء البيطريين الذين يفحصون الابقار والجواميس والخراف قبل ذبحها، فاذا كانت سليمة سمحوا بذبحها، ويتم ذبحها في مكان خاص يعرف باسم المذبح، ثم توضع عليها الاختام بعد سلخها.

سوال نمبر ۲ : مندرجہ ذیل عبارت کا عربی میں ترجمہ کریں (۳۰)۔

عضلات کو نشو ونما دینے سے ان کی قوت میں اضافہ ہوتا ہے، اور ان کی طاقت سے بدن کی طاقت بڑھ جاتی ہے، اور جب بدن کے اندر طاقت ہوگی تو انسان اپنے کاموں کی ادائیگی اور اپنے فرائض کی انجام دہی پر زیادہ قادر ہوگا اسی لئے ضروری ہے کہ ورزش، اچھی غذا، کھلی ہوا اور تھکن کے بعد آرام کے ذریعے عضلات کی نشو ونما کا خیال رکھا جائے، یہ تمام اسباب اچھے خون کی زیادتی میں مدد دیتے ہیں، جو عضلات کو غذا بہم پہنچاتے ہیں، اور اس سے زائد چیزوں کو کھال، گردے اور پھیپھڑوں کے ذریعے جسم سے باہر نکال دیتے ہیں، اور اس میں کوئی خفا نہیں ہے کہ دل کی قوت اور عقل کی سلامتی جسم کی صحت کے تابع ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۳ : مندرجہ ذیل سوالات کے جواب عربی میں دیں، اور پھر سوال وجواب دونوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔(۳۰)

۱- ماذا يفعل الحكم في المباراة. ۲- كيف تغرس شجرة الانبج؟ وأية أرض تصلح لها؟ ۳- ما هي البوصلة وما فائدتها؟ ٤- اين وضع الله العين ٥- من كم سلاح يتكون الجيش؟ ٦- كيف النحلة وماهي صفتها؟ ۷- ما هي ادوات النجار؟ ۸- أين يعيش الثعلب وكيف يصيد؟ ۹- ما فائدة الشأي؟ ۱۰- كيف يبيد الجنود اسراب الجراد؟

سوال نمبر ٤ : مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر کم از کم دس سطروں کا مضمون عربی میں لکھئے۔(۳۰)

۱- حديقة المنزل. ۲- العين. ۳- سفينة الصحراء. ٤- العرب. ٥- المسجد الحرام.

سوال نمبر ٥ : مندرجہ ذیل الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں(۱۰)۔ پھر ان میں سے ہر ایک کو عربی جملوں میں استعمال کریں اور ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں(۲۰)۔

اقتنع، القضية، الجناة، المتهم، محامي، يكاد، مجدين، تلقى، المشي على الاقدام، دافع عن.

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات

امتحان سالانہ دارالعلوم دیوبند

سوم عربی

۱۲/ شعبان المعظم/ ۱۴۳۴ھ

بروز شنبہ

نوٹ

صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر۳)

القراءة الواضحة

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل عبارت کا عربی میں ترجمہ کیجئے: (۳۰)

حامد نے اپنے وہ نئے کپڑے جن کو ہوشیار درزی نے سیا تھا تیار کر لیے اور لکھنے پڑھنے کا سامان اور خوبصورت بستہ تیار کر لیا، اگلے دن جو کہ تعلیمی سال کا پہلا دن تھا وہ سویرے سو کر اٹھا، اس نے وضو کر کے نماز پڑھی اور اپنا صاف ستھرا جوڑا پہن لیا، اپنے بھائیوں اور والدین کے ساتھ ناشتہ کیا، پھر والدین کو ادب کے ساتھ سلام کیا اور مکان سے اپنا بستہ لے کر باہر نکلا، وہ اپنے اسکول پیدل پہونچا، اس کے چہرے پر خوشی اور مستعدی کے آثار تھے۔

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ اور خط کشیدہ کلمات کی صرفی تحقیق کیجئے: (۱۰)

إن للمصورين والرسامين قيمة في هذا العصر ، فكل دولة تقدر الكبار وتشجع الناشئين منهم وتمنح المتفوقين منهم منح التفرغ والمكافاة ، قال المعلم : ما أجمل خطك ! إنك أصبحت خطاطا ممتازا .

سوال نمبر ۳: درج ذیل سوالات کے عربی میں جواب لکھئے (۱۵)۔ پھر سوال وجواب دونوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے (۱۵):

ماذا يستخرج من باطن الأرض ؟ ماذا تعمل الشركات ؟ ما هو الوقود النافع ؟ من خاف تهمة السرقة ؟ بأي شيء لم يسمح العامل الأول للثاني ؟ ماذا يفعل بالنسيج ؟ كيف يعامل عمال المتجر الزبائن ؟ ماذا يعمل ابن الفلاح في الحقل ؟

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل کلمات کو عربی جملوں میں استعمال کیجئے، پھر ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے: (۳۰)

الثلاجة ، العجان ، الأزيار، القلل ، محل العيادة ، هائج ، معتمة ، زاهية ، خلاب ، طاقات ، ناشفة، ذابلة، أهداب ، محجر ، أوساخ .

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر دس سطر کا مضمون عربی میں لکھئے۔ (۳۰)

(۱) الدجاجة الحمراء . (۲) السماء . (۳) سيرة النبي ﷺ .

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان سالانہ ...

سوم عربی

۱۰/ شعبان/ ۱۴۴۳ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

القراءة الواضحة

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل عبارت کا عربی میں ترجمہ کیجئے: (۳۰)

ملزم کا ایک وکیل ہے، وکیل ملزموں کی پیروی کرتا ہے، اس نے گواہوں سے گواہی لی، قانونی دلائل پیش کیے، طویل مدت تک پیروی کی حتیٰ کہ جج کو ملزم کی براءت کا یقین ہو گیا، جج صاحب نے فریقین کے گواہوں کا بیان لیا، طرفین کے دلائل توجہ سے سنے اور فیصلہ کیا، عدالت کے باہر کئی مجرم ہیں، ان کے مقدمے قاضی صاحب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور وہ سزا پائیں گے۔

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ اور خط کشیدہ کلمات کی صرفی تحقیق کیجئے: (۱۰)

يستخدم السلاح البري المدافع (الثقيلة والخفيفة)، والبنادق، والمدافع الرشاشة، والسيارات المصفحة، والدبابات، ويستخدم السلاح البحري المدمرات، والغواصات، وزوارق الطوربيد، ويستخدم السلاح الجوي قاذفات القنابل، والطائرات المقاتلة، وله مطارات خاصة تستعمل للأغراض العسكرية، وللجيش معسكرات يرابط فيها.

سوال نمبر ۳: درج ذیل سوالات کے عربی میں جواب لکھئے (۱۵)۔ پھر سوال وجواب دونوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے (۱۵):

من أراد أن يستخدم شابا؟ من استغرب؟ لماذا كان يحادثهم في مسائل كثيرة؟ كيف علم التاجر مقدار فطنتهم؟ مع من حادثه التاجر محادثة قصيرة؟ من مسح نعليه على المسحة ولماذا؟ كيف فهم التاجر نظافة الشاب ونظامه؟ من لبث ينتظر دوره؟ لماذا لم يدافع الشاب غيره للحضور؟

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل کلمات کو عربی جملوں میں استعمال کیجئے، پھر ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے: (۳۰)

بقالة كبيرة، الرفوف، الخباز، المعجن الآلي، الراحة، الفرن، بشاشة، شهية، مساخنة، سلاسل حديدية، الأزرار، المكواة، الزبدة، الألبان، الثلاجة.

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر دس سطر کا مضمون عربی میں لکھئے۔ (۳۰)

بدء العام الدراسي، البترول، الأبيج، الشرطي

گواہی دینے سے
پہننے کے بعد جھوٹ...

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

٨/ شعبان/ ١٤٣٢ھ
بروز یکشنبہ

سوم عربی

نوٹ
صرف چار سوالوں کے
جواب تحریر کریں

القراءة الواضحة

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ٣)

سوال نمبر ١ : مندرجہ ذیل عبارت کا عربی میں ترجمہ کیجئے : (٢٢)

آپ آسمان کو دیکھیے، آپ اس کو نیلا گنبد پائیں گے۔ دن میں اس کو سورج روشن کرتا ہے، اور رات میں اس کو چاند اور ستارے مزین کرتے ہیں۔ کیا آپ نے ان ستاروں کی تعداد میں غور کیا ہے؟ اور کیا اس مسافت میں غور کیا ہے جو آپ کے اور سورج یا چاند کے درمیان میں ہے؟ اگر آپ ریت کے ذرات کو شمار کر سکتے ہیں تو آپ آسمان کے ستاروں کو شمار کر سکتے ہیں۔ اگر آپ تیز رفتار ٹرین پر سوار ہوں اور وہ آپ کو دن ورات لے کر چلتی رہے تو آپ دو سو سال کے بعد سورج تک پہونچ سکتے ہیں۔

سوال نمبر ٢ : مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگایئے، پھر اردو میں اس کا ترجمہ کیجئے : (٢٢)

في المدينة المنورة مسجد عظيم يسمى بالحرم النبوي ، وهو الحرم الثاني بعد المسجد الحرام ويضم ضريح النبي ﷺ وقبرا صاحبيه سيدنا أبي بكر وسيدنا عمر رضي الله عنهما ، وهو مسجد جميل جددت عمارته ووسعت رقعته في عهد المملكة العربية السعودية ، أعمدة وقباب من المرمر الجميل وأروقته مفروشة بالسجاجيد الفاخرة .

سوال نمبر ٣ : مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر دس سطر کا مضمون عربی میں لکھئے (٢٢) :

القرآن الكريم . اللغة العربية . حضارة العرب .

سوال نمبر ٤ : درج ذیل سوالات کے عربی میں جواب لکھئے (١٠)۔ پھر سوال وجواب دونوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے (١٢) :

لماذا خرجت إلى الشوارع ؟ ماذا شاهدت في شوارع المدينة ؟ لماذا تشتري الصحيفة اليومية ؟ ماذا قرأت في الصحيفة ؟ كيف وجدت نظام المرور على الشوارع ؟ متى يفتح الشرطي في الصفارة ؟

سوال نمبر ٥ : مندرجہ ذیل کلمات کو عربی جملوں میں استعمال کیجئے، پھر ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے : (٢٢)

المهمة العظيمة . الوظيفة الشاقة . المدينة الواسعة . العطلة الصيفية . المسجد الشامخ . الجو الدافئ . التلميذ النشيط . الرجل الناجح .

سوال نمبر ٦ :

(الف) عربی میں پانچ اسمیہ جملے ایسے بنایئے جن میں مبتدا مرکب توصیفی ہو۔ (١١)

(ب) پانچ فعلیہ جملے ایسے بنایئے جو حال پر مشتمل ہوں (١١)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

امتحان سالانہ دار العلوم دیوبند
پرچۂ سوالات
سال سوم عربی

عبد الرحمٰن

۱۰/شعبان/۱۴۳۰ھ، یکشنبہ

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

۱ نبھاٹوی ۲ نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں

عبد الرحمٰن ۱ نبھاٹوی ۲

القراءة الواضحة

سوال نمبر (۱): مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگایئے پھر اردو میں ترجمہ کیجیے:

الشرطة مهمتها عظيمة ووظيفتها شاقة ، فإنها تنظم حركة المرور في الشوارع والميادين ، وتحافظ على الأمن في البلاد . تشرق الشمس في القرى وهي هادئة يشملها السكون ، والندى على الأوراق كأنه لؤلؤ منثور . جلس عادل في ظل شجرة ، ورمى صنارته فكان حظه سعيدا . للحديقة بستاني يتعهدها ويحرسها ويسير بين الأشجار . وباقي الأرض يغطيها الماء وينقسم إلى خمس محيطات . (۱۵)

سوال نمبر (۲): مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

گرمی سال کا دوسرا موسم ہے۔ جب آسمان ابر آلود ہو اور سورج گھنے بادلوں میں چھپ جائے تو آپ سمندری قطب نما سے سمتوں کی پہچان کر سکتے ہیں۔ باغیچہ میں خوشبودار خوبصورت پھول ہیں۔ جب وہ کھلتے ہیں تو ان کا منظر بے حد شاندار ہوتا ہے۔ دینی مدارس میں تعلیمی سال کا آغاز ماہِ شوال سے ہوتا ہے۔ عربوں نے علوم وفنون کا بے حد اہتمام کیا اور انھیں ترقی دی اور یونانی، ایرانی اور دیگر زبانوں کی کتابوں کا عربی زبان میں ترجمہ کیا۔ خانہ کعبہ کے سامنے مقام ابراہیم اور زمزم کا کنواں ہے۔ (۱۵)

سوال نمبر (۳): مندرجہ ذیل الفاظ کا اردو میں ترجمہ کریں۔ پھر ہر لفظ کو ایک ایک عربی جملہ میں استعمال کریں:

السيارات . المدافع الرشاشة . ضحايا الكوارث . العجلات . مفترق الطرق . مضربية . المصفحة . الذهب الأسود . الزبائن . الدهان . المكواة . (۱۵)

سوال نمبر (٤): درج ذیل عنوانوں میں سے کسی ایک عنوان پر عربی میں مضمون لکھیں جو کم از کم بارہ سطروں پر مشتمل ہو:

(۱) العلم في الإسلام . (۲) القرآن الكريم . (۳) أهمية اللغة العربية . (۱۵)

سوال نمبر (۵): درج ذیل سوالوں کا عربی میں جواب دیں، پھر سوال وجواب کا اردو میں ترجمہ کریں:

لماذا تشتغل النحلة بجمع القوت في الصيف ؟ من يقضي فصل الصيف قرب الساحل ؟ على أي شيء نبّه المعلم ؟ هل الدولة تقدر الخطاطين ؟ ماذا تعد للاجتماع القادم ؟ ما فائدة الشاي؟ ماهي الطيور النافعة ؟ كيف يطلق الغاز السام على الجراد ؟ متى تصبح شاعرًا مجيدًا ؟ ما يعمل الجيش خلال الحرب ؟ (۱۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

مؤرخہ ۶ر شعبان ۱۴۴۲ھ
بروز دوشنبہ

— نوٹ —
صرف تین سوالات کے
جوابات مطلوب ہیں

القراءة الواضحة ثالث

نمبر ۱۔ مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگائیے پھر اردو میں ترجمہ کیجئے۔ (۱۵)

السنة اربعة فصول، هي الربيع والصيف والخريف والشتاء، والربيع اجمل الفصول، نترى فيها ساطعة والاشجار مورقة والازهار متفتحة، والطيور مغردة على الاغصان، يشرق الشمس القري وهي هادئة يشطها الساون، والندى على الاوراق كأنه لؤلؤ منثور، ونراه لا عدا عليل، والغصون متمايلة ومنظر الحقول جميل، الزرع يكاد ينضج، موسم الحصاد قريب، قادم، والفلاحون مسرورون، يهبون من النوم مبكرين۔

نمبر ۲۔ درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے (۱۵)

ماجد نے سبق سے عربی جملوں کا مقامی زبان میں ترجمہ کیا، ہم سفر کے دوران عجیب و غریب مناظر اور قسم قسم [illegible] دیکھ کر لطف اندوز ہوئے۔ آم کے درخت تقریباً سو سال تک رہتے ہیں۔ [illegible] [illegible] ہیں۔ ترکی، فرنچ، فارسی اور ملکی [illegible] ہندوی [illegible] اور ملنگ، انتقال [illegible] [illegible] کے ساتھ اپنے [illegible] [illegible] اصل میں [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible] زبان بن گیا۔

نمبر ۳۔ پانچ عربی جملے ایسے بنائیے جن میں افعال کو مفرد استعمال کیا گیا ہو اور پانچ جملے اس طرح بنائیے جن میں جمع مذکر سالم ہو۔ (۱۵)

نمبر ۴۔ مذکورہ ذیل الفاظ کا اردو میں ترجمہ کریں پھر ہر ایک لفظ کو ایک عربی جملے میں اس طرح استعمال [illegible] پانچ جملے فعلیہ بنیں اور پانچ اسمیہ بنیں۔ (۱۵)

الکرة، الاعداد، یهطل، البوصلة البحرية، المسرح، الرسام، تشن، يانث، اسند، تطلى۔

نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل ناقص جملوں کو مناسب الفاظ کے ذریعہ مکمل کیجئے۔ (۱۵)

(۱) السيارات والعربات .... في طريقها (۲) سا اهزون على .... (۳) .... في القرية (۴) .... البحرية آلة في وسطها .... (۴) يحسن بنات شهر .... في ....
(۵) هذه محكمة .... جالس على الكرسي .... معروضة على القاضي (۶) .... جرس الدرسة وقف حاملاً في الصف (۷) يكون الصف اليوم .... (۸) عجب .... من النوم
(۹) كان .... من العمال سائرين۔ (۱۰) الجيش قوة من افراد ....

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

۱۰/ شعبان/ ۱۴۴۳ھ
بروز یکشنبہ

امتحان سالانہ ... پرچہ سوالات
اسوم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

القراءة الواضحة

سوال نمبر ۱ : مندرجہ ذیل عبارت کا عربی میں ترجمہ کیجیے: (۳۰)

ملزم کا ایک وکیل ہے، وکیل ملزموں کی پیروی کرتا ہے، اس نے گواہوں سے گواہی لی، قانونی دلائل پیش کیے، طویل مدت تک پیروی کی حتی کہ جج کو ملزم کی براءت کا یقین ہو گیا، جج صاحب نے فریقین کے گواہوں کا بیان لیا، طرفین کے دلائل توجہ سے سنے اور فیصلہ کیا، عدالت کے باہر کئی مجرم ہیں، ان کے مقدمے قاضی صاحب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور وہ سزا پائیں گے۔

سوال نمبر ۲ : مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۲۰)۔ اور خط کشیدہ کلمات کی صرفی تحقیق کیجیے: (۱۰)

يستخدم السلاح البري المدافع (الثقيلة والخفيفة)، والبنادق، والمدافع الرشاشة، والسيارات المصفحة، والدبابات، ويستخدم السلاح البحري المدمرات، والغواصات، وزوارق الطوربيد، ويستخدم السلاح الجوي قاذفات القنابل، والطائرات المقاتلة، وله مطارات خاصة تستعمل للأغراض العسكرية، وللجيش معسكرات يرابط فيها .

سوال نمبر ۳ : درج ذیل سوالات کے عربی میں جواب لکھیے (۱۵)۔ پھر سوال وجواب دونوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے (۱۵) :

من أراد أن يستخدم شابا؟ من استغرب ؟ لماذا كان يحادثهم في مسائل كثيرة ؟ كيف علم التاجر مقدار فطنتهم؟ مع من حادثه التاجر محادثة قصيرة ؟ من مسح نعليه على المسحة ولماذا ؟ كيف فهم التاجر نظافة الشاب وانتظامه؟ من لبث ينتظر دوره ؟ لماذا لم يدافع الشاب غيره للحضور ؟

سوال نمبر ۴ : مندرجہ ذیل کلمات کو عربی جملوں میں استعمال کیجیے، پھر ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے: (۳۰)

بقالة كبيرة . الرفوف . الخباز . المعجن الآلي . الراحة . الفرن . بشاشة . شهية . ساخنة . سلاسل حديدية . الأزرار . المكواة . الزبدة . الألبان . الثلاجة

سوال نمبر ۵ : مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر دس سطر کا مضمون عربی میں لکھیے۔ (۳۰)

بدء العام الدراسي . البترول . الأبيج . الشرطي

گواہی دینے سے
رہنے کے لیے مجبور ہے

*****

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان سالانہ دارالعلوم دیوبند

۷/ شعبان المعظم / ۱۴۳۹ھ
بروز سہ شنبہ

سوم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

خلافتِ راشدہ

سوال نمبر ۱ : اہل دنیا نے بادشاہ کے لئے جن شرطوں کو ضروری قرار دیا ہے، اسلام نے ان پر کتنی شرطوں کا اضافہ کیا ہے؟ لکھئے۔(۸) قریشی ہونے میں جو اختلاف ہے آپ مؤیدین ومنکرین ہر ایک کی دلیل لکھئے۔ (۱۰) حدیث «الائمة من قریش» کی حیثیت، حکم شرعی کی ہے یا محض پیشین گوئی کی؟ صحابۂ کرام نے اس حدیث شریف سے کیا سمجھا ہے؟ لکھئے۔(۱۲)

سوال نمبر ۲ : اگر خلیفہ اپنے بعد کسی معین شخص کو خلافت کے لئے نامزد کردے تو کیا وہ خلیفہ ہو جائے گا یا نہیں؟ دلیل کی روشنی میں لکھئے۔(۱۵) حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت عثمان غنیؓ کے انتخاب کو نامزدگی قرار دینا صحیح ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہے تو حضرات شیخین نے یہ اقدام کیوں کیا؟ کتاب میں مذکور دلیل کے ساتھ لکھئے۔(۱۵)

سوال نمبر ۳ : نبی اکرم ﷺ کی وفات کے بعد فتنۂ ارتداد کے اسباب کیا تھے؟(۱۰) حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اس فتنہ کا کس طرح مقابلہ کیا؟(۸) آپؓ نے اسلامی فوج کو کتنے دستوں میں تقسیم کیا؟ ہر دستہ کے سرداروں کے نام لکھئے۔(۱۲)

سوال نمبر ٤ : فارس وروم کی سلطنتوں کا تفصیلی جائزہ پیش کیجئے۔(۱۰) آں حضرت ﷺ نے فارس کے کس بادشاہ کے نام دعوت نامہ ارسال کیا تھا؟ اور اس نے آپ ﷺ کے گرامی نامہ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟(۱۰) باذان کون تھا؟ اس کو اپنے شہنشاہ کی طرف سے کیا حکم ملا تھا؟ اور حضور ﷺ نے اس کے آدمیوں سے کیا فرمایا تھا؟ تمام امور پر مختصراً روشنی ڈالئے۔(۱۰)

سوال نمبر ۵ : مہمات شام پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایئے کہ حضرت ابو بکرؓ نے لشکر کو رخصت کرتے ہوئے کیا نصیحتیں فرمائیں؟(۱۰) ہرقل نے اپنے سرداروں کو کیا مشورہ دیا اور اس کا انجام کیا ہوا؟(۸) جنگ یرموک پر مختصراً روشنی ڈالتے ہوئے بتایئے کہ اس جنگ کا انجام کیا ہوا؟(۱۲)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان سالانہ دارالعلوم دیوبند

سوم عربی

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

۱۰/ شعبان/ ۱۴۳۴ھ
بروز پنجشنبہ

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

خلافتِ راشدہ

سوال نمبر ۱ : خلیفہ کے لیے اربابِ حل وعقد سے مشورہ لینا ضروری ہے، البتہ مشاورت کے بعد خلیفہ کو اہلِ شوریٰ کی رائے پر عمل کرنا ضروری ہے یا اس کی حیثیت صرف مشورہ کی ہے جس کا قبول کرنا نہ کرنا خلیفہ کے اختیار میں ہے، اس میں اہلِ علم کی دو جماعتیں ہیں، آپ دونوں جماعتوں کے مستدلات کو تفصیل سے تحریر کیجیے۔ (۳۰)

سوال نمبر ۲ : آں حضرت ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ کو خلیفہ منتخب کیا گیا، آپ ﷺ کے قول وفعل میں حضرت ابوبکرؓ کے استحقاقِ خلافت کی طرف اشارات موجود ہیں، آپ ان میں سے تین تین قول وفعل ذکر کیجیے۔ (۳۰)

سوال نمبر ۳ : آں حضرت ﷺ کے وصال کے بعد ایک نصرانی عورت نے نبوت کا دعویٰ کیا، آپ بتایئے کہ اس عورت کا نام کیا تھا؟ اس نے کس کے پاس دوستی کا پیغام بھیجا، کس قبیلہ پر حملہ کیا؟ اور مدینہ منورہ کی طرف پیش قدمی کرتے ہوئے کس سے مقابلہ ہوا؟ اور اسے مدینہ منورہ کا ارادہ کیوں ترک کرنا پڑا؟ تفصیل سے تحریر کیجیے۔ (۳۰)

سوال نمبر ۴ : سپہ سالار حضرت خالد بن ولیدؓ نے دو خط روانہ کیے ہیں، ایک شہنشاہِ ایران کے نام اور دوسرا رؤساءِ ایران کے نام، آپ پہلے دونوں خط کا مضمون تحریر کیجیے، پھر یہ بتایئے کہ اس وقت ایران کے حالات کیا تھے؟ اور ایرانیوں نے کس کے مشورہ سے کس کو شہنشاہ مقرر کیا تھا؟ تفصیل سے لکھیے۔ (۳۰)

سوال نمبر ۵ : سنہ ۱۱ھ میں جب آفتابِ نبوت غروب ہوا، اور آں حضرت ﷺ کی خبرِ وفات مشہور ہوئی تو اس موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے احوال کیا تھے؟ اس پر روشنی ڈالنے کے بعد حضرات شیخین ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کا اس وقت خاص کردار کیا تھا؟ تحریر کیجیے۔ (۳۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات
امتحان سالانہ دارالعلوم دیوبند
سوم عربی

۷/ شعبان/ ۱۴۳۳ھ
بروز پنجشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

خلافتِ راشدہ

سوال نمبر ۱ : اسلام میں خلیفہ کا تقرر و تعین واجب ہے، البتہ ایک فریق وجوب شرعی اور دوسرا فریق وجوب عقلی کا قائل ہے، آپ پہلے دونوں فریقوں کے دلائل ذکر کریں، پھر واضح موقف کو راجح قرار دیں، نیز خلافت کی تعریف بھی ذکر کریں۔ (۳۰)

سوال نمبر ۲ : خلافت علی منہاج النبوۃ بالترتیب حضرت ابو بکر، عمر، عثمان، علی رضی اللہ عنہم چار خلفاء میں متفق علیہ ہے جنھیں خلفاءِ راشدین کہا جاتا ہے، یہ ترتیب منشا خداوندی کے عین مطابق ہے، کتاب میں اس ترتیب پر آٹھ دلائل مذکور ہیں، آپ ان میں سے صرف چار کو ذکر کیجئے۔ (۳۰)

سوال نمبر ۳ : حضور ﷺ کے وصال کے بعد عرب کے بعض علاقوں میں ارتداد کی طوفانی ہوائیں چلنے لگیں، اور ضعیف الایمان لوگوں کے دلوں میں ایمان کی روشنی مدھم ہونے لگی، اس فتنے کے وجوہ واسباب کو تفصیل سے ذکر کریں، اور حضرت ابو بکرؓ نے اس فتنہ کی سرکوبی کے لیے اپنے عزم کا اظہار کس طرح کیا اس کو بھی تحریر کریں۔ (۳۰)

سوال نمبر ٤ : اسلامی حکومت کے قصر رفیع کی بنیادیں فارس وروم کی دو عظیم الشان سلطنتوں کے کھنڈرات پر قائم ہوئی ہیں، آپ فارس اور روم کے احوال تحریر کریں۔ (۳۰)

سوال نمبر ۵ : حضرت ابو بکرؓ نے ابتدائے محرم سنہ ۱۲ھ میں حضرت خالد بن ولیدؓ کو اسلامی فتوحات کا سنگ بنیاد نصب کرنے کے لیے روانہ کیا، آپ یہ بتائیں کہ حضرت خالدؓ جنگوں میں کیا اصول اپناتے تھے جن کی بنا پر اس قدر فتوحات حاصل ہوئیں، تفصیل سے تحریر کریں۔ (۳۰)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان سالانہ دار العلوم دیوبند

سوم عربی

۳/ شعبان/ ۱۴۳۲ھ

بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف چار سوالوں کے
جواب تحریر کریں

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

خلافتِ راشدہ

سوال نمبر ۱ : اہلِ عقل و خرد اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ ہر ملک و قوم کا کوئی بادشاہ ہونا چاہئے اور اس کے لیے کچھ شرائط ضروری قرار دیتے ہیں، آپ پہلے ان شرائط کو بیان کریں جو اہلِ عقل ضروری قرار دیتے ہیں، پھر ان شرطوں کو زیر تحریر لائیں جو اسلام نے لازم قرار دی ہیں (۲۲)۔

سوال نمبر ۲ : حضرت ابو بکر صدیقؓ آں حضور ﷺ کے بعد خلیفہ بنائے گئے اور خلیفہ اول قرار پائے، آپ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے استحقاقِ خلافت پر عملی اور قولی اشارات تفصیل سے تحریر کیجئے۔ (۲۲)

سوال نمبر ۳ : حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ حبشہ کی طرف ہجرت کے ارادہ سے نکل پڑے تھے، آپ پہلے یہ بتائیں کہ انھوں نے ہجرت کا ارادہ کیوں کیا؟ پھر کس کے کہنے سے واپس لوٹے؟ اور اس شخص نے کیا اعلان کیا؟ اور کفارِ مکہ نے کیا شرط طے کی؟ تفصیل سے لکھیں۔ (۲۲)

سوال نمبر ۴ : لشکرِ اسامہؓ کی روانگی کی تفصیل ذکر کیجئے، اس لشکر کی روانگی پر کچھ صحابہ کو اعتراض تھا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان کو کیا جواب دیا؟ اور لشکر روانہ کرتے وقت جو قیمتی نصیحتیں انھوں نے فرمائیں آپ ان میں سے چند نصیحتیں ذکر کریں۔ (۲۲)

سوال نمبر ۵ : حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے سنہ ۱۳ھ میں شامیوں اور رومیوں کے خطرہ کو مٹانے کے لئے شام و فلسطین کی طرف لشکر بھیجنے کا ارادہ کیا، لشکر کو چار حصوں میں تقسیم کیا، ہر حصہ کا ایک مستقل امیر مقرر کیا اور اس کے حملہ آور ہونے کے لئے ایک علیحدہ سمت تجویز کی، آپ ان چاروں امراء کے اسمائے گرامی لکھنے کے بعد یہ بھی بتائیں کہ کس کو کس سمت میں روانہ کیا؟ اور روانگی کے وقت کیا نصیحتیں فرمائیں؟ (۲۲)

سوال نمبر ۶ : خلیفۂ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کس تاریخ وسنہ میں بیمار ہوئے؟ کب تک بیمار رہے؟ اور کب دارِ فانی سے دارِ بقاء کی طرف رخصت فرمائی؟ اور وفات کے وقت کیا وصیت فرمائی تھی؟ تفصیل سے لکھئے۔ (۲۲)

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

نوٹ: صرف تین سوالوں کے جواب تحریر کریں

پرچۂ سوالات

امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند

۹ / شعبان / ۱۴۳۱ھ
بروز پنجشنبہ

سوم عربی

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

خلافتِ راشدہ

سوال نمبر ۱: خلافت اور خلیفہ کی تعریف کر کے خلافتِ ارضی کی اہمیت پر کم از کم ایک آیت قرآنی مع ترجمہ لکھئے (۵)۔ نصبِ خلافت کے بارے میں جمہور اہل اسلام اور شیعہ نقطۂ نظر کی وضاحت کیجئے (۳)۔ نیز بتایئے کہ خلیفہ کا تقرر کرنا پیغمبر اسلام کی ذمہ داری ہے یا یہ عمل امت کے ذمہ واجب ہے؟ اگر امت کے ذمہ ہے تو اس کی وضاحت کیجئے کہ شرعاً واجب ہے یا عقلاً واجب ہے؟ یا دونوں اعتبار سے واجب ہے؟ جو بھی لکھیں کتاب میں بیان کردہ دلیل کے ساتھ لکھیں (۷)۔

سوال نمبر ۲: خلافتِ راشدہ کی تعریف قلمبند کیجئے اور بتایئے کہ اس خلافت کا دوسرا نام کیا ہے؟ کن کن حضرات کی خلافت کا زمانہ خلافت راشدہ کا دور کہلاتا ہے؟ اس سلسلہ میں جو حدیث آپ نے پڑھی ہے اس کو لکھئے اور بتایئے کہ حدیث ((الخلافة بعدي إلخ)) کے متعلق جمہور کی کیا رائے ہے؟ اور علامہ ابن کثیرؒ کی کیا رائے ہے؟ (۱۰)۔ کیا کسی روایت سے بارہ خلفاء کا ثبوت ملتا ہے؟ اگر ملتا ہے تو بتائیں کہ وہ کون سے بارہ حضرات مراد ہیں؟ (۵)۔

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل جنگیں کس خلیفہ کے دور میں ہوئیں؟ ان میں سے تین جنگوں پر روشنی ڈالیں:

جنگ کاظمہ، جنگ مثنی، جنگ ولجہ، جنگ الیس، جنگ فراض، فتح انبار، عین التمر۔ (۱۵)

سوال نمبر ٤: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نام اور آپ کے والدین کا نام تحریر کر کے بتائیں کہ صدیق کا لقب عطا ہونے کی کیا وجہ ہے؟ اور بتائیں کہ صدیق اکبرؓ حضور ﷺ سے عمر میں بڑے ہیں یا چھوٹے؟ آپ نے سنہ ۹ھ میں جو حج کیا وہ کس کی امارت میں ادا کیا؟ نیز بتائیں کہ صدیق اکبرؓ نے شام کی مہم پر لشکر روانہ کرتے وقت لشکر کو کیا کیا نصیحتیں فرمائیں؟ (۱۵)

سوال نمبر ۵: فارس اور روم کی سلطنتوں کا تفصیلی جائزہ پیش کیجئے (۹)۔ اور بتایئے کہ ان سلطنتوں کا مسلمانوں کے ساتھ کیا سلوک رہا؟ باذان کون تھا؟ اس کو اپنے شہنشاہ کی طرف سے کیا حکم ملا تھا؟ اور حضور ﷺ نے باذان کے آدمیوں سے کیا فرمایا تھا؟ نیز بتایئے کہ روم کے کس حاکم نے حضور ﷺ کے قاصد کو شہید کر ڈالا تھا؟ اور وہ کون فرماں روا تھا جس نے نامۂ مبارک کو پھاڑ ڈالا اور توہین آمیز الفاظ کہے۔ (٦)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

نمبر جانچ سوالات

امتحان سالانہ دار العلوم دیوبند

سال سوم عربی

شعبان/۱۴۳۴ھ، پنجشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات حل کریں

خلافت راشدہ

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

سوال نمبر (۱): خلافتِ راشدہ کی حقیقت کیا ہے؟ واضح کریں۔ اور بتائیں کہ خلافت راشدہ کا سلسلہ حضرات خلفاء اربعہ پر ختم ہوگیا یا نہیں؟ اس کے بارے میں اکثر علماء کرام کی کیا رائے ہے؟ اس سلسلہ میں ابن کثیرؒ کا قول بھی تحریر کریں۔ (۱۵)

سوال نمبر (۲): حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام سے پہلے اور اس کے بعد کے مختصر حالات لکھیں۔ آپ کی افضلیت اور سب سے زیادہ مستحق خلافت ہونے کے کچھ دلائل بیان کریں اور بتائیں کہ عہد نبوی میں تبلیغ اسلام سے متعلق آپ نے کیا کارنامے انجام دیئے ہیں؟ (۱۵)

سوال نمبر (۳): خلیفۂ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا انتخاب کس جگہ اور کس طریقہ پر ہوا؟ (۱۰)۔
حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضرت ابو بکرؓ کی بیعت سے کیوں توقف کیا تھا؟ اور کتنے دنوں کے بعد بیعت ہوئے؟ (۵)

سوال نمبر (۴): حضور اقدس ﷺ کی وفات کے بعد فتنہ ارتداد کے اسباب کیا تھے؟ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اس فتنہ کی آگ کس طرح بجھائی؟ پوری تفصیل کے ساتھ حالات واسباب تحریر کریں۔ (۱۵)

سوال نمبر (۵): حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مرض الوفات کے حالات لکھیں (۵)۔ اور خلافت صدیقی کی کچھ خصوصیات بیان کریں اور آپ کے نمایاں کارناموں پر روشنی ڈالیں۔ (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

مورخہ ۱۰ شعبان ۱۴۲۹ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات کے جواب
تحریر کیجئے

خلافتِ راشدہ

نمبر ۱: خلافت اور خلافتِ راشدہ کی تعریف کرتے ہوئے بتلائیے کہ اسلام میں خلیفہ کے انتخاب کا کیا طریقہ ہے؟ خلیفہ کیلئے امورِ خلافت میں اربابِ حل وعقد سے مشورہ کرنا ضروری ہے یا نہیں؟ اگر ضروری ہے تو تمام امور میں مشورہ کرنا ضروری ہے یا صرف اہم امور میں؟ (۹) نیز بتائیے کہ شروطِ خلافت کے بارے میں دنیا کے عقلاء کن اصول کو تسلیم کرتے ہیں اور اسلام نے کن شرائط کا اضافہ کیا ہے؟ کتاب میں ذکر کردہ دلائل کے ساتھ لکھئے۔ (۶)

نمبر ۲: حضرت ابوبکرؓ کے مبارک حالات زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے بتائیے کہ آپؓ کا نام اور لقب کیا ہے؟ آپؓ قریش کی کس شاخ سے ہیں؟ آپؓ کا خاندان کیا ہے؟ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ آپؓ کی کس بیوی سے پیدا ہوئیں؟ اور آپؓ کی وفات کس بیماری میں اور کب ہوئی؟ (۹) خلافت ابوبکر ایک ... کرتے ہوئے بتائیے کہ وہ کیا خصوصیات ہیں جن کی بنا پر ... کر لیا گیا ہے کہ نبیوں کے بعد تمام انسانوں میں تو وہی افضل ہیں؟ (۶)

نمبر ۳: بتائیے کہ قرآن کریم اور حدیث شریف میں خلیفۂ رسول ﷺ کی شخصی تعیین کی تصریحات موجود ہیں یا ... کار کی رہنمائی شخصی ہے؟ حضرت ابوبکرؓ کی افضلیت دلیل کی روشنی میں ثابت کیجئے اور اسلام کے ... کے اہم ملکی اور ملی کارنامے تحریر کیجئے۔ (۸) سقیفہ کے معنی بیان کرتے ہوئے سقیفہ بنی ساعدہ اور بیعت عامہ کے عنوان سے جو کچھ آپ نے پڑھا ہے اس کا خلاصہ پیش کیجئے۔ اور بتائیے کہ جب آپؓ کی بیعت عام تھی تو حضرت علیؓ نے بیعت کرنے میں چھ مہینے تک کیوں توقف کیا؟ آپ نے خلیفہ منتخب ہونے کے بعد خطبۂ خلافت میں کیا فرمایا؟ مختصراً بیان کیجئے۔ (۷)

نمبر ۴: خلفاء اربعہ کی ترتیب پر روشنی ڈالتے ہوئے بتائیے کہ اس سلسلے میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قول وفعل سے کیا ثابت ہوتا ہے؟ اس بارے میں پڑھی ہوئی کم از کم تین علامتیں تحریر کیجئے۔ (۹) لشکر اسامہؓ کی تفصیل کرتے ہوئے بتلائیے کہ اس لشکر کی ترتیب کس نے دی تھی اور کیوں؟ لشکر کی روانگی کے وقت بعض صحابہؓ نے کیا مشورہ دیا تھا اور حضرت ابوبکرؓ نے کیا جواب دیا تھا؟ آپؓ نے حضرت اسامہؓ کو کیا سنہری نصیحتیں فرمائیں؟ لشکر اسامہ کا کیا انجام ہوا؟

نمبر ۵: اسلامی فتوحات کے وقت روم وفارس کے تفصیلی حالات لکھئے، اور بتائیے کہ مسلمان اپنے کو کس سے قریب سمجھ رہے تھے؟ اور کیوں؟ مسلمانوں کے ساتھ ان دونوں طاقتوں نے کیا سلوک کیا؟ اور اس کا انجام کیا ہوا؟ (۹) جنگ یرموک پر مختصر روشنی ڈالئے۔ (۶)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

خلافت سے مراد اسلام میں کیا ہے

سہ ماہی سوالات
امتحان سالانہ دار العلوم دیوبند

مورخہ ۱۱ر شعبان ۱۴۲۷ھ
بروز سہ شنبہ

—— نوٹ ——
صرف تین سوالات کے جواب
—— تحریر کیجئے ——

خلافتِ راشدہ

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

نمبر ۱- مسلمانوں کے خلیفہ کی شرائط اور طریقِ انتخاب لکھئے اور بتائیے کہ شرائطِ خلافت کس صورت میں قابلِ عمل ہیں شرعی نظام میں یا استیلاء کی صورت میں بھی؟ شرعی نظام کی برہمی کے بعد انعقادِ خلافت کی کتنی شرطیں ہیں۔؟ (۹) خلیفہ کے لئے ارباب حل وعقد سے امورِ خلافت میں مشورہ کرنا ضروری ہے یا نہیں؟ اگر ضروری ہے تو تمام امور میں یا صرف اہم امور میں؟ وضاحت کیجئے۔ (۶)

نمبر ۲- حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی افضلیت پر روشنی ڈالئے۔ اسلام کے اس محسنِ اعظم کے اہم ملکی وملی کارنامے اختصار کے ساتھ قلم بند کیجئے۔ (۹) اور بتایئے کہ جب آپؓ کی بیعت، بیعتِ عامّہ تھی تو حضرت علیؓ نے چھ مہینے تک کیوں توقف فرمایا؟ (۶)

نمبر ۳- درج ذیل پانچ عناوین میں سے تین کی تفصیل کیجئے۔
اسبابِ ارتداد، عزمِ صدیقی، طلیحہ کی توبہ، مالک بن نویرہ کا قتل، حضرت علاءؓ کی کرامت۔ (۱۲) اور بتایئے کہ فتنۂ ارتداد کی آگ کو بجھانے کے لئے مجاہدین کے دستوں کو روانہ کرنے سے پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فوج کے سپہ سالاروں کے نام کیا ہدایت نامہ جاری کیا؟ (۳)

نمبر ۴- اسلامی فتوحات کے وقت فارس وروم کے تفصیلی حالات لکھئے اور بتایئے کہ مسلمان اپنے کو کس سے قریب سمجھ رہے تھے؟ اور مسلمانوں کے ساتھ ان دو بڑی طاقتوں نے کیا سلوک کیا؟ اور اس کا کیا انجام ہوا؟ (۱۰) فتحِ حیرہ اور جنگِ یرموک میں سے کسی ایک پر مختصراً روشنی ڈالئے۔ (۵)

نمبر ۵- حضرت عمرؓ نے کتنے سال کی عمر میں اسلام قبول کیا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کے واقعہ پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا؟ (۹) بتایئے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خلافت کے لئے انتخاب کیسے ہوا؟ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عشقِ نبویؐ کا واقعہ جو صاحبِ کتاب نے ذکر کیا ہے تحریر کیجئے۔ (۶)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551